سوال

(580)حقہ یا سگریٹ نوشی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حقہ سگریٹ نوشی حلال ہے یا حرام ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقہ اور سگریٹ پینا مختلف وجوہ کی بنا پر حرام ہے ۔

(1)اس میں اسراف ہے قرآن میں ہے ۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓا اِخْوٰنَ الشَّيٰطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ... ٢٧ سورة الإسراء

یعنی اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں ''

جس شے سے انسان شیطان کا بھائی بنے ۔ اگر وہ حرام نہ ہو تو اور کونسی شے حرام ہوگی پھر قرآن میں اسراف سے نہی بھی وارد ہے فرمایا ۔

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ... ٢٦ سورة الإسراء

یعنی اسراف بالکل نہ کرو نہی تحریم کےلیے ہوتی ہے ۔

(2)حدیث میں ہے ۔ نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المسکر والمفتر (ابو داؤد)

"یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشہ والی شئی سے اور جس سے دماغ میں فتور پیدا ہو نہی کی ہے ۔ "

بلا شبہ حقہ اور سگریٹ پینے سے دماغ میں فتور پیدا ہوتا ہے لہذا یہ حرام ہے ۔

(3)متعدد احادیث میں کچا پیاز یا لہسن کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت وارد ہے۔ دوسری روایت میں ہے جس شے سے بنی آدم ایذا پاتے ہیں اس سے فرشتے بھی ایذا پاتے ہیں ۔ظاہر ہے حقہ سگریٹ پینے والے کے پاس بیٹھنے سے شعور فرد کو تکلیف محسوس ہوتی ہے بالخصوص وہ لوگ جو اس قبیح عادت سے مبراہیں دیکھیے ان کا حال کیا ہوتا ہے الفاظ میں اس کی تصویر شکل امر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص859

محدث فتویٰ